سوال

میں ایک اپاہج لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں وہ چل پھر نہیں سکتی، وہ لڑکی انجنیرنگ کی ملازمت کرتی تھی، اس نے مکمل اسلامی طریقہ پر عمل کرنے کےلیے اپنی ملازمت قربان کردی ہے، میں نے اسے تجویز دی کہ وہ کسی مدرسہ میں داخلہ لے لے، تووہ بہت خوش ہوئی اور فورامدرسہ جانے لگی، اوراب وہ ایک علمی کورس کررہی ہے میں نے اسے شادی کی پیشکش کی ہے، اوراب وہ بہت خوش ہے، میں نےاپنے والدین کواپنی خواہش کے بارہ میں بتایاوہ میری مصلحت چاہتے ہیں اوراس اختیار پر افسوس کا اظہا کرتے ہیں، انہوں نے کوشش کی ہے کہ میں اس سے شادی نہ کروں لیکن میں فیصلہ کرچکا ہوں کہ اسی لڑکی سے شادی کرونگا، اور کسی لڑکی سے نہیں، اس نے ہمارے بہتر مستقبل کےلیے بہت ساری قربانیاں دی ہیں، اورمیں اپنے والدین کوخوش رکھنے سے عاجزہوں، مجھے معلوم نہیں ہورہاکہ میں اس لڑکی سے شادی بھی کرلوں اوروالدین بھی خوش ہوجائیں، برائے مہربانی کوئی طریقہ بتائیں

جواب

الحمدللہ

شادی کرنے والے شخص کوچاہیے کہ وہ دیندار اوراخلاق والی عورت کواختیار کرے؛ جیساکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"عورت کے ساتھ چاراشیاء کی بنا پرنکاح کیاجاتا ہے : اس کے مال کی بنا پر، اوراس کے حسب ونسب کی وجہ سے، اوراس کی خوبصورتی وجمال کی بنا پر، اوراس کے دین کی وجہ سے، تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں تم دین والی اختیار کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466).

اوریہ بھی چاہیے کہ آدمی اپنے والدین سے مشورہ کرے اورانہیں راضی کرنے کی کوشش کرے، کیونکہ والدین کا عظیم حق ہے، اس لیے اگروہ کسی معین عورت میں رغبت رکھتا ہے اوروالدین اسے چھوڑنے کاکہتے ہیں تواسے والدین کی اطاعت کرتے ہوئے اس عورت کوچھوڑدینا چاہیے، جب اسے یہ خدشہ نہ ہوکہ وہ اس معین عورت سے شادی نہ کرے تو حرام میں پڑجائیگا

مزید آپ سوال نمبر (128362) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

اوراگروہ اسے چھوڑنے کا حکم نہیں دیتے، لیکن اسے علم ہوجائے کہ وہ اس عورت میں رغبت نہیں رکھتے، تواگروہ ان کی مراداوررغبت کوپورا کرسکتا ہے، اوراس عورت کوچھوڑ سکتا ہے تواسے ایسا کرنا چاہیے

اوراگراس کا دل اس عورت کے ساتھ معلق ہوچکا ہو، اوراسے چھوڑنا مشکل ہو توپھر کوئی حرج نہیں، لیکن اسےاپنے والدین کوراضی کرنے اور مطمئن کرنے کی کوشش کرنی چاہیے چاہے وہ کسی بھی طرح کرے

مزید آپ سوال نمبر (30796) کے جواب کا مطالعہ کریں اس میں آپ کی حالت جیسی حالت میں پڑنے والے شخص کےلیے نصیحت کی گئی ہے

واللہ اعلم.

135748